| | | |
|---|---|---|
| نظر زمیں رامپور سکہ بہر و ماہ زرد<br>قرص سپہر مہر درش بستہ کمر بچاکری | گشت از طبع ہر خبر نظم و نسق زیادہ تر<br>شہر بشہر دو گر گر درعب جلال قیصری | دال باین وقائع است سرِّ نگفتۂ زکی<br>سطوت شاہ ما شود دبدبۂ سکندری |

# دبدبۂ سکندری

جلد [illegible] نمبر [illegible]

ایڈیٹر [illegible] محمد فضل حسن [illegible]

رجسٹرڈ نمبر ۱۵

## بہ فیضِ روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

### اخبار ضوابط اخبار

(۱) یہ اخبار فی کوں دمکاں بطفیل حضرت خاتم پیغمبران صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہفتہ وار التزام روز مبارک دو شنبہ کو ۳۲ سال سے ریاست رامپور سے نکلتا ہے جس میں اول احوال بزرگان دین و حضرت ہر نامہ نگاران کے مراسلات اور حکمت میں جنسے باہم رعایا و گورنمنٹ خوشگوار تعلقات پیدا ہوں پھر انگریزی اخبارات سے دلچسپ ترجمے اور تازہ خبریں شایع ہوتی ہیں (۲) قیمت اسکی چار درجات پر منقسم ہے (ا) جلیل القدر والیان ریاست و مسند نشین اپنی قدردانی سے جو عطا فرمائیں (ب) امرائے ملک کو سالانہ پیشگی [illegible] اور [illegible] (ج) قدردان شائقین سے سالانہ پیشگی [illegible] اور مابعد [illegible] (د) حضرات سادات کرام و فقرائے عظام و کم استطاعت خریدار کو خاص رعایت دکھائی ہے (۳) یہ اخبار بعض خاص صورتوں میں باُمید خریداری اربابِ ہمت و شناسا بر خدام کے نام بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہے جن کو خریداری منظور ہو اخبار لیں خریدار متصور ہونگے در صورت نامنظوری عدم ترسیل اخبار کی اطلاع دیں (۴) تمام خط و کتابت و ترسیل زر بنام منشی محمد فضل حسن صاحب صابری اڈیٹر ہونی چاہئے۔ (۵) جو صاحب اخبار نہ خریدنا چاہیں جو سے [illegible] قیمت اخبار بیباق کرکے ورنہ خریدار متصور ہونگے [illegible]

اخبار ادا حسب الضابطہ ہوگی (۶) ہر قسم کے تجارتی اشتہارات بحالیکہ ان میں کوئی قانونی قباحت موجود نہ ہو درج اخبار ہو سکتے ہیں یا اخبار کی اشاعت کے ساتھ مشتہر ہو سکتے ہیں۔ مطالب خاص کی اجرت فی سطر کالم ۲ آنہ اور تجارتی کیلئے ۱ آنہ فی سطر لیا جائیگا۔ بطور ضمیمہ شائع ہونیوالے اشتہارات کیلئے ۱۲ آنہ فیصدی اور اشتہارات دینا ہونگے خریدار عام کیلئے خط و کتابت محض تضییع اوقات ہوگا۔ اجرت ہر حالت میں پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنا چاہیے۔ (۷) نمونہ اخبار کیلئے ۲ آنہ کا ٹکٹ آنا چاہیے۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

### رعایتی شرح اجرت طبع اشتہارات

| مدت طبع | ۲ کالم | ایک کالم | ½ کالم | ¼ کالم | [illegible] |
|---|---|---|---|---|---|
| سالانہ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ششماہی | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| سہ ماہی | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| دو ماہ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ایکماہ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

(۱) یہ نرخنامہ سرسری ہمیں اہل معاملہ کی فی الجملہ رسائی کی خاطر ہے جس میں ہم نے کافی رعایت کر دی ہے (۲) اب اس شرح میں ایک پائی کم نہ ہوگی (۳) اجرت کل پیشگی لی جائیگی (۳) ایک [illegible] سے کم مدت کا اشتہار درج نہ ہوگا (۴) [illegible]

## طبی معلومات میں حیرت انگیز اضافہ

آئین کدھر ہیں آج قدردان کمال کے
کاغذ پہ رکھدیا ہے کلیجہ نکال کے

ناظرین! دنیا ممکن تضا کا تو علاج نہیں اور نہ حیات و ممات کا خالق عالم کے سوا کسی دوسرے کے قبضۂ قدرت میں ہے لیکن بقائے صحت و زندگی کے لئے ادویات کا استعمال ضروری ہے۔ انسان کا خاصہ ہے کہ کبھی بیمار کبھی تندرست اسلئے ہر ایک شخص حصول صحت و بقائے تندرستی کی خاطر ہمیشہ اسکا متلاشی ہے کہ کوئی اکسیر نسخہ ملجائے۔ تو مشکلات حل ہو جائیں زمانہ کی تیز رفتار اور روشنی بھی اسباب پر مجبور کرتی ہے کہ طب یونانی کے وقار و شہرہ اور بقا کی خاطر اسلئے کوشش کا اظہار کیا جائے۔ اور نیز زمانہ میں ایسے لوگوں کی کثیر جماعت نظر آ رہی ہے جو اس بات کی متلاشی ہے کہ اگر کامل تجربات دستیاب ہو جائیں تو نا اہلوں کے ہاتھوں سے بچ جائیں۔ ان خیالات کو مد نظر رکھکر بندہ نے کمال جستجو اور برسوں کی محنت شاقہ کے بعد بفضل خدا ایک کتاب **مجربات نورانی** یعنی طب انسانی چار سو صفحہ کی تالیف کی ہے جس میں انسانی جسم تمام امراض نئے پرانے پیچیدہ داخلی خارجی بیماریوں کے مجرب المجرب شرطیہ ہزاروں نسخہ جات صدریہ مخفیہ درج کئے ہیں یعنی تمام طب یونانی کا لب لباب و سرمایہ حیات و متاع زندگی کا نچوڑ لیکر دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے اس مجربات کے بیان کردہ قواعد پر عمل کرنے سے انسانی دینی و دنیاوی زندگی کی کایا پلٹ جاتی ہے۔ انسان ہمیشہ تندرست چست و چالاک رہتا ہے۔ اس بات کو دنیا نے مانا ہوا ہے کہ یونانی علاج معالجہ سے سراسر فائدہ ہی نقصان کا احتمال نہیں بلکہ طب یونانی جملہ علوم و فنون کی سردار ہے تمام ماہرین یعنی ڈاکٹر وید ہومیوپیتھک وغیرہ اسی فن سے خوشہ چین ہیں۔ ایسے کامل مجربات کی ایک جلد منگوا کر ملاحظہ فرمائیں۔ دیگر آپ ہزاروں روپیہ خرچ کر ڈالیں تو دوسری جگہ ایسے مجربات نسخہ جات دستیاب نہ ہو سکینگے جو آج تھوڑے سے روپوں میں اس کامل میں مل سکتے ہیں قیمت فی جلد مجلد رو بلا جلد رو۔ دو جلد ایک ساتھ خریدنے پر محصول معاف ہے۔

ملنے کا پتہ: حکیم نور محمد ولد حکیم مولوی فضل الٰہی صاحب
مالک دواخانہ شیر صحت کشمیری بازار لاہور

---

رجسٹرڈ — رجسٹرڈ — رجسٹرڈ

## کیا آپ نے "الفن ٹون" کا نام

### نہیں سنا۔ جو شیر خوار

بچوں کے لئے ایک بہترین و خوش ذائقہ عرق ہے جو گائے بھینس کے دودھ کو ماں کے دودھ کے مساوی کر دیتا ہے جو آنتوں کے مشکلات کو رفع کر دیتا ہے اور بچوں کے پیٹ کے درد مروڑ، نفخ، اسہال، خرابی ہاضمہ، معمولی بخار و کھانسی کے دور کرنے میں بیحد مفید ہے۔

قیمت فی شیشی ۱ عدد علاوہ محصول ڈاک

ساختہ

سید عبد الرزاق اینڈ کمپنی کسٹم فارم چارکمان حیدرآباد دکن

(ہر جگہ ملتا ہے)

---

## اصلاح کو کیا آپ نے ابھی تک نہیں دیکھا

لودھیانہ سے ایک اخبار نہایت آب و تاب کیساتھ ہفتہ وار شائع ہوتا ہے اسکی ادبیات اور واقفیت اور معلومات کے کالم تنقید واقعات۔ مقالۂ افتتاحیہ۔ واقعات عالم اور چیدہ چیدہ خبروں کا انتخاب۔ جغرافیائی اور تواریخی مضمون قابل دید ہوتے ہیں نہایت اعتدال کے ساتھ ہر اہم معاملہ پر رائے زنی کیجاتی ہے۔ اگر آپ نے ابتک نہیں منگوایا ہے تو ضرور منگوا کر ملاحظہ کیجئے ممکن نہیں کہ دیکھنے کے بعد آپ اسکے خریدار نہ بنجائیں۔ طباعت و کتابت نظر فریب۔ کاغذ نفیس۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت صرف ہے۔ آج ہی نمونہ کا پرچہ طلب کرنے کے لئے

مینیجر اخبار اصلاح لودھیانہ کے نام کارڈ ڈالدیجئے

---

## ہفتہ وار اخبار گلزار ہند لاہور

اگر آپ دنیا کے صحیح اور سچے واقعات کے شایق ہیں۔ اور قومی جماعت کے تحقیق حالات کے شیدائی ہیں۔ تو ہفتہ وار گلزار ہند لاہور کو پڑھیں جسنے اسلامی نکتہ خیال سے قوم کی سچی خدمت کرنے میں اور صحافت میں اپنی آزادانہ روش نے ثابت کر دیا ہے کہ ملک اور قوم کی رہنمائی کن اصولوں پر ضروری ہے۔

گلزار ہند میں طبی معلومات اور اسلامی تاریخی واقعات کے علاوہ دلچسپ و دلکش ناول بزبان اردو شائع ہوتے ہیں۔

تمام خط و کتابت مینیجر گلزار ہند لاہور کے نام بھیجئے

هو النصیر حق حق حق

# دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ
۹ رمضان المبارک ۱۳۴۲ھ مطابق ۱۴ اپریل ۱۹۲۴ء

## فضائل ماہ مبارک رمضان

رمضان شریف عجب بابرکت مہینہ ہے۔ اسمین شیطان علیہ اللعنۃ کو رسے کی زنجیرون مین جکڑ دیتے ہین کہ جمیع مسلمان اوسکے شر سے محفوظ رہین۔ اس ماہ مین در رحمت واسطے عام مسلمانون کے کشادہ کئے جاتے ہین کہ جسکا جی چاہے اس باب رحمت مین داخل ہو اور اسکے فیض عام سے محروم نہ رہے۔ اس ماہ مین ہر روز ایک ایک فرشتہ ہر ایک مومن کے گھر پر خوان رحمت لئے کھڑا رہتا ہے کہ جب وہ مسلمان روزہ افطار کرے وہ فرشتہ طبق رحمت اوسکے سر پر نثار کردے۔ اللہ تعالے نے ہر ایک عبادت کی جزا اور مکافات مقرر فرمائی ہے مگر روزہ کی کوئی جزا مقرر نہ فرمائی بلکہ اسکی جزا کے بارہ مین فرمایا الصوم لی وانا اجزی بہ یعنی روزہ میرے واسطے ہے اور مین ہی اسکی جزا دونگا اور روزہ درمیان مولا اور بندہ کے ایک راز ہے۔ اس مہینے کے حق عز وجل نے تین حصے مقرر کئے ہین اور ہر ایک کا جداگانہ نام رکھا ہے۔ اول عشرہ کا نام عشرہ رحمت ہے۔ اسمین رحمت عام نازل ہوتی ہے۔ دوسرے عشرہ کا نام عشرہ مغفرت ہے۔ اس مین ہر لحظہ ولمحہ مسلمانون کی مغفرت اور رستگاری ہوتی ہے۔ تیسرا عشرہ موسوم بہ آزادی دوزخ ہے اس عشرہ مین ہر ایک مومن جو روزہ کی بجا آوری مین ایمان رکھتا ہے اللہ تعالے اوسکو اپنے فضل وکرم سے بخشدیتا ہے۔ اور جو فرد بشر ماہ رمضان کے آنے سے خوش ہوتا ہے اللہ تعالے اوسکو سال بھر کبھی رنجیدہ نہ فرمائیگا اور اوس کے کسب مین برکت عطا فرمائیگا اور جو شخص ماہ رمضان کے ختم سے رنجیدہ ہوتا ہے اللہ تعالے اوسکو سعادت دوجہانی عطا فرماتا ہے اور وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ رمضان شریف کے روزہ رکھنے سے ہزار سالہ عبادت کا ثواب ملتا ہے اور بیشمار نیکیان اوسکے نامۂ اعمال مین لکھی جاتی ہین۔ رمضان المبارک کے آخر عشرہ مین شب قدر ہوتی ہے بلکہ اکثر نے یہ ہے کہ اس ماہ مبارک کے آخر عشرہ کی ہر شب شب قدر ہے ہر شخص کو چاہئے کہ ان راتون مین یاد حق سے غافل نہ رہے کہ مبادا سعادت شب قدر سے محروم رہے۔

رمضان المبارک مین ہر گھڑی ایک لاکھ عاصی آتش دوزخ کو رہائی پاتے ہین جب کوئی نماز تراویح سے فارغ ہوتا ہے ہزار فرشتون کو حکم دیا جاتا ہے کہ طبقہائے رحمت اس شخص کے سر پر نثار کرین۔ دوسری روایت مین آیا ہے کہ آنحضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نماز تراویح پڑھنے والا گناہون سے ایسا پاک ہوتا ہے گویا اپنی مان کے پیٹ سے اسیوقت پیدا ہوا اور ہزار نیکیان اوسکے نامۂ اعمال مین لکھی جاتی ہین اور بعدد ہر حرف کے جو اوسنے نماز مین پڑھے ہین ایک حور اسکو مرحمت ہوگی اور بدلے ہر رکعت کے ایک محل مروارید سفتہ کا عطا فرمایا جاویگا

## اعمال ووظائف ماہ رمضان

شب اول مین نماز عشا کے فرض مین سورۂ انا فتحنا پڑھے تمام سال جملہ آفات سے محفوظ رہے۔

نصف شب آخر کو آسمان کی طرف منہ کرکے بار بار کہے لا الہ الا اللہ الحی القیوم القائم علی کل نفس بما کسبت خدا تعالے بہشت مین حورین اوسکو عطا فرمادے۔

اس مہینہ مین قرآن زیادہ پڑھنا موجب خیر وبرکت اور ثواب کا ہے

## نماز شب قدر کا بیان

کتاب تحفہ مین ابو امامہ باہلی سے روایت ہے کہ فرمایا کہ شب ستائیسوین ماہ رمضان مین چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت مین انا انزلنا ایکبار اور اخلاص ستائیس بار بخشے جاوینگے گناہ اوسکے [illegible]

کتاب ریاحین مین حضرت امیر المومنین سیدنا مولانا علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ شب ستائیسوین رمضان کو دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین الحمد شریف ایکبار اور اخلاص سو بار اور درود [illegible] ثواب عظیم ہے۔

حضرت خواجہ فرید الحق والدین [illegible] کی عادت شریف تھی کہ بعد تراویح [illegible] نماز مین آپ ختم قرآن فرماتے تھے۔ اور اسی وضو سے نماز فجر ادا فرماتے بیس سال تک حضرت نے یہی ورد رکھا۔ یہ بھی روایت ہے کہ جسوقت روزہ دار افطار کرتے آمین زبان [illegible] ہوتا ہے کہ جنہون نے انکو [illegible] اہلبیت کے آتش دوزخ سے خلاصی بخشی

تیسوین شب رمضان المبارک کو سورۂ عنکبوت جو پارۂ امن خلق کے آخر مین ہے اور سورۂ روم جو [illegible] پارہ [illegible] ہر ایک ایک بار اور درود شریف [illegible] حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر [illegible] کرے [illegible] اور آتش دوزخ سے نجات کیلئے عمدہ عمل ہے اور مجرب [illegible]

# تکمیل الطب کالج لکھنؤ کا سالانہ جلسہ

مورخہ ۵ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء کو تکمیل الطب کالج لکھنؤ کا سالانہ جلسہ تعلیمات و دو نمائش ات خود کالج کی عمارت میں زیر صدارت عالیجناب آنریبل لفٹنٹ نواب حافظ محمد احمد سعید خان صاحب بہادر ایم۔ بی۔ ای۔ سی۔ آئی۔ ای۔ منسٹر تعلیم تعلقداری و وزیر صحت حرفت صوبجات متحدہ نہایت شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہوا جلسہ میں ہر طبقہ کے سربرآوردہ حضرات یعنی علما و وکلا اطبا و حکام گورنمنٹ اور رؤسائے ضلع وغیرہ بین شہر ایک معقول تعداد میں تشریف رکھتے تھے جن میں سے عالیجناب آنریبل مہاراجہ صاحب بہادر محمود آباد بالقابہ اور عالیجناب راجہ صاحب بہادر جہانگیر آباد بالقابہ اور عالیجناب صاحبزادہ آفتاب احمد خان صاحب بالقابہ و جناب نواب سید رضا حسین خان صاحب آنریری مجسٹریٹ و متولی درگاہ حسین آباد و شریف لائے اور حضرات علمائے فرنگی محل و عالیجناب نواب صاحب بہادر [illegible] و عالیجناب شمس العلما مولانا مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب پرنسپل دار العلوم ندوۃ العلما و عالیجناب سید محمد حسین صاحب آنریری مجسٹریٹ لکھنؤ و عالیجناب بابو سورج بلال صاحب [illegible] کونسل و [illegible] خصوصیت سے قابل ذکر ہیں ۔

تلاوت کلام مجید کے بعد عالیجناب حکیم محمد عبد الحکیم خان صاحب بہادر آنریری سکریٹری کالج ہذا نے نہایت فصاحت و بلاغت سے سالانہ رپورٹ جو کالج کی خدمات جلیلہ پر پوری روشنی ڈالتی تھی پڑھ کر سنائی جسکو حاضرین نے نہایت دلچسپی اور توجہ سے سنا۔ رپورٹ ختم ہونے کے بعد تقسیم اسناد و انعامات کا سلسلہ شروع ہوا اور طلبا نے انکی اسناد و انعامات عطا ہوئے انکی مجموعی تعداد چالیس کے قریب تھی تقسیم اسناد و انعامات کے بعد عالیجناب صدر نشین صاحب بہادر بالقابہ نے اپنا حسب ذیل پرجوش خطبہ صدارت ارشاد فرمایا

## خطبۂ صدارت جلسۂ سالانہ تکمیل الطب کالج

حضرات۔ دستور قدیم کے مطابق ہر صدر ان ارباب علم و فضل کا جنکی عنایت سے یہ منصب جلیلہ عطا ہوتا ہے شکریہ ادا کرتا ہے مناسب الفاظ میں شکریہ ادا کرنا اپنا فرض خیال کرتا ہوں میرا بھی دل چاہتا ہے کہ میں بھی اسی رسم کہن سے آپ حضرات کی سمع خراشی اور تضیع اوقات کروں۔ مگر جب تکمیل الطب جیسی عظیم الشان درسگاہ کے عہدہ صدارت اور اسی کے بالقابلہ اپنی ہیچمدانی پر نظر کرتا ہوں تو بے اختیار بہت تعجب سے اپنے شفیق محترم مولوی حکیم عبد المجید صاحب کی اس عزت افزائی پر صدق دل سے شکرگذار ہوتا ہوں۔

حکیم صاحب موصوف نے نہایت وضاحت اور تفصیل کے ساتھ اپنی سالانہ رپورٹ میں تکمیل الطب کے روئداد اور حالات بیان فرمائے ہیں اور سننے کے بعد میں خیال کرتا ہوں کہ اس موضوع پر کسی مزید تشریح کی حاجت نہیں ہے۔ فی الحقیقت اس دار العلوم کے اغراض و مقاصد نہایت مفید اور اہم ہیں فن طب ایک نہایت فن شریف ہے کہ جسکے متعلق پیغمبر اسلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد العلم علمان علم الابدان و علم الادیان شاہد ہے۔ اس علم کی ترقی کی جسقدر کوشش کیجائے کم ہے۔ بلکہ اس فن شریف کے ماہرین کے متعلق خود حضور صلعم کی ایک حدیث اخیر الناس من ینفع الناس موجود ہے جس سے علمائے طب کی ہمت افزائی ہوتی ہے۔

حضرات مجھکو اگر میں عرض کروں کہ گذشتہ صدی میں ہماری طب یونانی کی کیفیت بالکل ایک مریض جان بلب کی سی تھی اگر اس فن کی تمام حیات صرف ایک ضعیف سی بادی النظر کے جھونکے کی منتظر تھی کہ ہمیشہ کے لئے خاموش ہو جائے مگر اسباب یہ کہ تعلیم و تعلم کا طریقہ مسدود ناکافی رہا کہ محض چند کتابوں کی درس و تدریس پر اکتفا کر لیا گیا۔ لہذا اطبا کی معلومات اور مبلغ علم صرف چند کتب مثل قانون و موجز و طب اکبر وغیرہ ہی تک محدود تھا۔ علم التشریح اعمال جراحی و دوا گری سے اس عہد کے اطبا بے خبر تھے با وجود ہم ایسے اطبا موجود تھے مگر ان بے اعتنائیوں کی وجہ سے کچھ عرصہ کے بعد قابل ترک قرار دیے گئے۔ انجام وہی ہوا جو ایسے حالات میں متوقع تھا۔ مجھے اس امر کا اعتراف ہے کہ طب یونانی کے اس دور زمانہ میں بھی چند ایسی قابل ہستیاں موجود تھیں جنکے کمال کا نقارہ اور تحریر المعقول کا نقارہ آج بھی زبان زد خلائق ہیں۔ لیکن الشاذ کالمعدوم ہر اصول پر انقلاب اور تجدید فن کی ضرورت تھی وہ بدستور باقی رہی۔ لہذا قانون زوال و انحطاط اپنا کام برابر کرتا رہا۔ بخلاف اسکے تصویر کا دوسرا رخ دیکھو تو نہایت شاندار اور معاملہ بالکل برعکس نظر آئیگا۔ یورپین مرکز نے اس فن کو جسقدر ترقی دی ہے آپ حضرات پر مخفی نہیں ہر روز جدید تحقیقات اور نئے آلات کی ایجاد اور استعمال نے دنیائے طب میں ایک ہلچل برپا کر دی۔ زمانہ شناسی اور وقت کی نبض شناس قوموں نے لبیک کہا اور جد و جہد کے بعد منزل مقصود کو پہنچ گئیں

کو ہماری جناب اشتغال اور غفلت نے ہکو ایک انچ آگے بڑھنے
نہ دیا اور جہاں سے تھے وہیں رہے ۔

| | |
|---|---|
| یاران تیز گام نے منزل کو جا لیا | ہم محو نالۂ جرس کارواں رہے |

تکمیل ہاں ہم۔ مجھے بڑی مسرت ہے کہ مدرسہ تکمیل الطب نے بڑی ہمت سے کامیابی کے دشوار گزار مراحل طے کر لئے ہیں میں آپ خلوص کے مظہر حکیم عبدالحلیم صاحب اور دیگر کارکنان دار العلوم کو انکی مساعی جمیلہ اور انکے قابل قدر نتائج پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ بے شک یہ ہے کہ فن طب کی تاریخ میں انکا اور انکے مقدس ساعات کے نام نامی آب زر سے لکھے جائینگے۔ اس ضمن میں شفاخانہ بھی جو اس درسگاہ کا خاص جزو ہے نہایت قابل تحسین ہے۔ غربا کا علاج جس ہمدردی اور توجہ کے ساتھ کیا جاتا ہے قابل ستائش ہے۔ امید ہے کہ یہ طریقہ مریض و معالج دونوں کے لئے مفید ثابت ہوگا۔

ظاہر ہے کہ ایسی عظیم الشان علمی اور ملکی خدمات بلا مالی اعانت کے ممکن نہیں میں اپنے ملک کے ذی استطاعت اور بیدار مغز اصحاب سے اپیل کرونگا کہ وہ اس کار خیر میں مدد دیں اور اراکین مدرسہ کی ہمت افزائی فرمائیں۔ اپنی تقریر ختم کرنے سے پہلے چند کلمات طلباء سے کہنا چاہتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ اپنی ذمہ داری کو اچھی طرح محسوس کرینگے ہمارے ملک کی صحت و تندرستی کا تحفظ بہت کچھ آپکی تدبیر پر ہے۔ طب یونانی کو موجودہ کشمکش میں کامیاب اور سربلند بنانا آپکا اہم مقصد ہونا چاہئے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ آپ صاحبان اپنے مقاصد میں کامیاب ہوں۔ آخر میں حاضرات کا تہ دل سے ممنون ہوں کہ میری تقریر کو اسقدر دلچسپی اور توجہ سے سنا۔

جب خطبہ صدارت ختم ہو گیا تو جناب منشی [illegible] نسیم صاحب اڈیٹر [illegible] نے تکمیل الطب عالیجناب صدر نشین صاحب بہادر موصوف عالیجناب آنریبل شہزادہ صاحب بہادر محمود آباد باختصار عالیجناب راجہ صاحب بہادر جہانگیر آباد بالقابہ کی مدحت میں چند اشعار سنائے جنکو جملہ اصحاب نے نہایت خوشی سے قبول فرمایا۔ پھر باجازت عالیجناب صدر نشین صاحب بہادر جناب صاحبزادہ آفتاب احمد خانصاحب بالقابہ نے ایک دلچسپ تقریر ارشاد فرمائی جسمیں اطبائے یونانی کو طب مغربی کے مشاہدات وغیرہ سے مستفید ہونے پر خاص طور سے توجہ دلائی آپکی تقریر تقریباً ۵ منٹ جاری رہی اور نہایت دلچسپی سے سنی گئی عالیجناب صاحبزادہ صاحب موصوف کی تقریر کے اختتام کے بعد جناب مولوی حکیم محمد عبدالحلیم صاحب پرنسپل تکمیل الطب کالج اور اسکے بعد لسان القوم جناب مرزا محمد ہادی صاحب عزیز لکھنوی نے اپنے اپنے دلچسپ کلام سے حاضرین جلسہ کو مسرور فرمایا۔ آخر میں عالیجناب آنریری سکریٹری صاحب بہادر کالج نے عالیجناب صدر نشین صاحب کے مبلغ الف [illegible] روپیہ کے گرانقدر عطیہ کی وصولیابی کا اعلان فرمایا اور جناب رانی [illegible] بیگم صاحبہ نانپارہ کے نام نامی سے مبلغ الف [illegible] روپیہ کے وعدہ کا اعلان کیا۔ اس اعلان کے بعد حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے عالیجناب سکریٹری صاحب موصوف نے عالیجناب صاحبزادہ صاحب کے ارشادات کی تائید و تحسین فرمائی اور کہا کہ ہم ہر اس اختراع اور ایجاد کو قبول کرنے کے لئے تیار ہیں جو ہمارے یونانی اصول کے منافی نہ ہو چنانچہ تکمیل الطب اسی اصول کے مطابق نہایت احسن طریقہ سے سرجری ڈسکشن وغیرہ کو اطباء یونانی میں رائج کر رہا ہے۔ شکریہ کے بعد جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

ہم جلسہ کی کامیابی پر عالیجناب آنریری سکریٹری صاحب بہادر تکمیل الطب کالج کو مبارکباد دیتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ تکمیل الطب آئندہ حسن اثر سے مزید ترقیات حاصل کرے۔

# مراسلات

(اڈیٹر کیلئے نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

## تجارت میں سود ناگزیر ہے

بعض اصحاب کا یہ خیال ہے کہ پہلے زمانہ میں مسلمان تجارت کرتے تھے اور سود نہ لیتے تھے۔ اب کونسی وجہ ہے کہ مسلمان تاجر سود لینے پر مجبور ہیں۔

واقعہ یہ ہے کہ پہلے زمانہ میں ہر شخص بقدر اپنے ذاتی سرمایہ کے تجارت کرتا تھا۔ جب سے تجارتی سود کا رواج ہوا ہے ہر فرد خواہ تاجر ہو یا نہ ہو اپنا روپیہ تاجروں یا تجارت کرنیوالی کمپنیوں کو معین یا غیر معین منافع پر دیتا ہے۔ اس طریقہ پر جو تاجر یا کمپنیاں معین منافع یا بالفاظ دیگر سود پر روپیہ کا لین دین جائز سمجھتے ہیں وہ کروڑوں روپیہ سے تجارت کر سکتے ہیں اور انکے مقابلہ میں تھوڑی پونجی والے جو اپنے ذاتی سرمایہ سے تجارت کرتے ہیں نہیں ٹھہر سکتے۔ پہلے زمانہ میں مقامی تجارت ہوتی تھی اسلئے اسکا مقابلہ کرنے [illegible] شخص مقامی

لوگ ہوتے تھے۔ اب بہو بازار کے المدان۔ دھرم تلا۔ جمی کلکتہ کے درمیان دو تین بجہ رسانی گے اور کروڑوں روپیہ کا سود ہوتا ہے اور میدان صرف ان لوگوں کے ہاتھوں میں ہوتے جو بڑے سرمایہ دار ہیں۔ حتی کہ مختلف اجناس کا نرخ عام طور پر کے ہاتھوں میں ہوتا ہے۔ اور سرمایہ دار صرف وہ لوگ ہیں جو اپنے روپیہ کو ایک منٹ بیکار رہنے نہیں دیتے اور صرف ہر روز کا بلکہ ہر ہر گھنٹہ کا سود لگاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے مقابلہ میں وہ قومیں کہاں ٹھہر سکتی ہیں جو اپنے روپیہ پر نہیں منافعہ یا تجارتی سود نہیں لگاتیں اور جب انکے پاس دو فرق کا روپیہ یا مال رک جاتا ہے تو مجبوراً سود دیتی ہیں۔ مسلمان چونکہ سود نہیں لیتے اور ہر ہر قدم پر سود دیتے ہیں اسلئے روز بروز تجارت سے خارج ہوتے جاتے ہیں۔ مسلمانوں کو کلکتہ اور بمبئی کے تاجروں کی دولت پر بہت فخر تھا۔ میرے پاس ایک خط کلکتہ سے آیا ہے جس میں وہاں کے مسلمان تاجروں کی اصلی حالت کا اندازہ ہوگا۔ وہ خط یہ ہے۔

بلکہ سب خارج ہیں کیونکہ وہ ایک ہی گز کا قریب جانے نہ تو بیل نہیں سرمایہ دار کیا یا منتی بمبئی کے مسلمان تاجر سب ہی سود دیتے ہیں بلکہ وہاں تو سود ہی پر روپیہ دینے والے بڑے بڑے مسلمان مہاجن بھی موجود ہیں اور وہاں نہ اتنا زیادہ برا ہی سمجھا جاتا ہے۔ چنددار مسلمان جب ایک ہی تجارت کرسکتے ہیں تو اکثر مسلمانوں کا دیوالہ نکل جاتا ہے سب صرف غفلت میں اور سود دے کر ہیں کو دو تین برس پہلے تک ایک بڑی تجارتی منڈی سمجھا جاتا تھا اور واقعہ بھی یہی ہے کہ کوٹو میں سب مسلمان تاجر تھے اور تقریباً سب دہلی کے باشندے۔ موزہ بنیان اسٹیشن میں اسٹور منہاری اور شیشہ پیکس یہ چیزیں اسی منڈی کی سمجھی جاتی تھیں کیونکہ تھوک مال منگاتے اور سب جگہ پھیلا دیتے تھے۔ لیکن بڑے بازار کے مارواڑی مہاجنوں سے سود کی روپیہ بیکر ولایتی اخباروں کا بھگتان ہوتا تھا۔ لڑائی کے زمانہ میں کافی دولت پیدا کی لیکن کل ہی سالانہ فضول خرچیوں اور سود میں ہا کا سبھی گکٹر اور انہی جھے اور مارواڑیوں نے بھی موزہ بنیان منگا نا شروع کر دیا۔

## کلکتہ کا خط

سود کی ممانعت کرنے والے تجارت کے معاملہ میں بالکل غلط فہمی میں ہیں بغیر سود لئے یا دیئے آجکل کوئی تجارت ناممکن ہے بغیر ہاتھوں کرتے ہیں کہ [illegible] سود [illegible] ممکن ہے [illegible] باہر کرنے [illegible] سود لینا دینا پڑتا ہے وہ بھی ہاتھ سے بچی سود کا [illegible]

مولوی محمد [illegible] صاحب صدیقی کا مضمون جس میں انھوں نے تجارت کے متعلق لکھا ہو کہ مسلمان بغیر سود ہی بیوپار کر رہے ہیں واقعات کے خلاف ہو۔ میں چھوٹی درگا مسلمان

پھر وہاں کے مارواڑیوں کا خاص پیشہ ہے۔ ان دونوں ولایتی کمپنیوں سے بھی چند ہفتوں میں کئی کروڑ روپیہ منٹ سے لیکر جمع کیا تھا اور ادھر دیوالے نکلنے شروع ہو گئے اور جو باقی بچے ان کو مارواڑیوں نے نالش کر کے بیل لگوا کر بند کر دیا کیونکہ سب کو گھاٹا ہوا تھا۔ روپیہ کی ادائیگی بند ہی مسلمانوں کی خاص منڈی رنگی کاٹی شہرت تھی (بالکل ویران ہو گئی۔ صرف دو تین برس پیشتر جس بازار میں کوئی دوکان خالی ہوتے ہی پچیس فیصدی زیادہ کرایہ پر اسی دن اٹھ جاتی تھی اب بازار کی نصف دوکانیں خالی پڑی ہیں اور کرایہ بجائے پیشتر کے آدھا کرایہ پر بھی نہیں اٹھتا بلکہ نصف کرایہ پر بھی اٹھنا مشکل ہے۔ حالانکہ مارواڑیوں پر اس سٹہ کے بیٹھ جانے اور سوداگری کے بند ہو جانے کا بہت ہی کم اثر پڑا اور ایک دو کا بھی دیوالہ نکلا۔ مدتوں بڑے بازار کی کوئی دوکان بھی خالی نہیں ہے۔ بجائے اس کے بہت سے مارواڑیوں کا کام بالکل درست ہے نہیں بلکہ تجارت بڑھ گئی۔ صرف پانچ برس ہوئے کہ مارواڑیوں کی جگہ کا جس جگہ مسلمانوں کو گنا جاتا تھا اب وہاں سے سوداگری دوکان کا دیوالہ نکال کر دو آنی کر کے پھرتے ہیں۔ ان کے مقابلہ میں اب تمام مارواڑیوں کو سیٹھ گنا جاتا ہے اور یہ دولت کے اعتبار سے بالکل ٹھیک ہے۔ یہ سب کس طرح ہوا۔ مارواڑی سود لیتے ہیں بلکہ بڑی سختی سے لیتے ہیں لیکن دیتے وقت ایک ایک پیسہ بڑی مشکل سے نکالتے ہیں اور اکثر بالکل نہیں۔ مسلمان صرف سود دیتے ہیں کیونکہ مجبوراً دینا پڑتا ہے۔ اتنا روپیہ پاس نہیں جو سرمایہ گنا جا سکے اور بڑا کام ہو سکے۔ ... نے بڑا ہی ... تجارت شروع کرنے پر ہر وقت سود دیکر کام چلایا جا سکتا ہے لیکن سود لے نہیں سکتے کیونکہ یہ ان کے مذہب میں حرام ہے۔" خط ختم ہوا۔

(۱) ولایتی اور ملکی بنکوں میں بنک کا کاروبار کرنے میں سود لینا دینا پڑتا ہے مسلمان دیتے ہیں اور لیتے نہیں اسلئے جب ہندو اور مسلمان ایک ہی تجارت کرتے ہیں تو مسلمان مقابلہ پر گر جاتے ہیں۔

(۲) پہلے کلکتہ کے مارواڑی صرف کپڑے کی تجارت کرتے تھے جب سے انھوں نے شورہ بنیان وغیرہ کی تجارت شروع کر دی جو صرف مسلمان کرتے تھے تب سے مسلمان دیوالیہ ہو کر تجارت سے خارج ہو گئے۔ انکا کاروبار برباد ہو گیا۔

(۳) جنگ کے زمانہ میں مسلمان تاجروں نے خوب روپیہ پیدا کیا مگر چونکہ وہ تجارتی سود نا جائز سمجھتے ہیں اسلئے روپیہ کا استعمال بجز اسکے نہیں معلوم کر اسے کھانے پینے اور تکلفات میں صرف

پس مسلمانوں میں روپیہ کی زیادتی انھیں اس وقت تک فائدہ نہیں پہونچا سکتی جب تک کہ وہ سود نہ لیں

(۴) حالانکہ مسلمانوں نے جنگ کے زمانہ میں خوب روپیہ کمایا مگر جنگ کے بعد جب ان کو تجارت میں نقصان ہوا تو وہ ایک دھچکا بھی نہ جھیل سکے اور دیوالیہ ہو کر تباہ ہو گئے

(۵) سود نہ لینے کی وجہ سے مسلمانوں کی ہر شعبہ زندگی میں یہی حالت ہے مسلمان دوکاندار اور کاریگر زمیندار اور کاشتکار، سب کے سب غیر اقوام کے سرمایہ داروں کے غلام ہیں مسلمانوں کا قومی جسم کانچ کی طرح نازک ہو گیا ہے اور ذرا سی ٹھیس لگنے پر پاش پاش ہو جاتا ہے۔ اس مضمون پر میں نے متعدد کتابیں لکھی ہیں جن میں سے "جواز سود" اور "مسلمانوں کی مالی اصلاح" مفت روانہ ہوتی ہیں۔ جو صاحب دیکھنا چاہیں آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجدیں یا بیرنگ کی ہدایت کریں۔

(شفیق احمد۔ ولایت منزل۔ علیگڑھ)

# عازمان حجاز کیلئے سرکاری اطلاع

گورنمنٹ آف انڈیا نے بحوالہ تحریر صاحب انڈر سکریٹری جناب حاجی وجیہ الدین صاحب ممبر لجسلیٹو اسمبلی و آنریری سکریٹری سنٹرل حج کمیٹی ہندوستان باہرہ ہوس میرٹھ کو چٹھی نمبری ۲۲۰ مورخہ ۵ مارچ ۱۹۴۷ء میں دہلی سے ارشاد فرمایا ہے کہ جناب من مجھے اس بات کی ہدایت ہوئی ہے کہ مندرجہ ذیل تفصیلات کی ایک نقل بغرض آگاہی عازمان حجاز ارسال خدمت کر کے آپ سے التجا کروں کہ آپ ذریعہ مناسب حج کو جانیوالے اصحاب کے متعلقہ کے لئے تفصیل کی اشاعت کا انتظام فرماویں۔ بنابرین جناب سعودی عرب حرمین شریفین کے جانیوالوں کو مطلع فرماتے ہیں کہ ایک حاجی کیواسطے بندرگاہ جدہ سے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ تک جانے اور پھر جدہ تک واپس آنے کے لئے کم سے کم حسب ذیل اخراجات ہیں جن میں کھانا پینا اور ہندوستان سے آنے جانے وغیرہ کا کوئی اور خرچ شامل نہیں ہے

| | |
|---|---|
| (۱) جہاز سے کشتی تک اسباب پہونچانیکا کرایہ | ۱۸/ |
| (۲) جزیرہ جدہ کے لوگوں کو بخشش۔ | ۴۴/ |
| (۳) کشتی والے کو بخشش۔ | ۸/ |
| (۴) کشتی کا کرایہ۔ | عا/ |
| (۵) کشتی سے تناگاہ تک مزدوروں کی اجرت۔ | ۹/ |
| (۶) جدہ میں ایک رات کا کرایہ قیام | ۱۴/ |

(۷) جدہ میں وکیل کی فیس
(۸) بکر ... نصف اونٹ ... ایک شقدف مکہ
(۹) شقدف ... شبری کا کرایہ مکہ تک
(۱۰) یمپوسپل ٹیکس بمقام جدہ برائے شقدف
(۱۱) اسٹامپ پاسپورٹ بمقام جدہ
(۱۲) مکہ تک مہر ونشان کی اجرت
(۱۳) بخشش ملازم
(۱۴) قیام بمقام بحرہ
(۱۵) اونٹ والے کو مکہ میں بخشش
(۱۶) فیس معلم مکہ
(۱۷) فیس زمزمی مکہ
(۱۸) کرایہ مکان مکہ
(۱۹) بخشش اہل حرم
(۲۰) کرایہ نصف اونٹ آمد ورفت عرفات
(۲۱) ایضاً برائے شقدف
(۲۲) کرایہ خیمہ عرفات
(۲۳) کرایہ مکان منیٰ
(۲۴) کرایہ نصف اونٹ از مکہ تا مدینہ منورہ و واپسی
(۲۵) ایضاً برائے شقدف
(۲۶) مزدور کی ملازم مدینہ تک
(۲۷) خرچ روشنی راستہ مدینہ
(۲۸) بخشش اونٹ والوں کو در مدینہ
(۲۹) بخشش اونٹ والے کو واپسی
(۳۰) فیس مجاور مدینہ منورہ
(۳۱) کرایہ مکان مدینہ منورہ
(۳۲) کرایہ نصف اونٹ از مدینہ منورہ تا ینبوع
(۳۳) کرایہ اونٹ ایک بجے جدہ تک
(۳۴) کرایہ شقدف جدہ تک
(۳۵) کرایہ مکان جدہ ایک شب
(۳۶) میڈیکل سارٹیفکیٹ بمقام جدہ
(۳۷) مکان سے کشتی تک اسباب کا محصول ...
(۳۸) کرایہ کشتی تا جہاز

علاوہ اسکے ... طلائی قیمتی ... ضروریات سے ... لئے خیمہ
لینے ... اگر خیمہ نہیں تو کچھ نہیں ... جدہ ... اسباب
وغیرہ کو ... حالت میں ... حاجی کو کم صرف ...

بعض ضروری درخواست، دینی چاہیے حسب ذیل اشیا جو حاجی لوگ
اپنے ساتھ لے جاتے ہیں ... محصول سے بری
کردی گئی ہیں:
(۱) چاول اگر ... (۲) ... کانٹ ...
(۳) ... کا جب ... اور ... کانٹ ...
کسی مقدار میں ہو۔
(۴) احرام کے کپڑے اور تمام استعمالی کپڑے ... وغیرہ ...
جو ... (۵) تمام ... استعمال ...
(۶) ... جو ... زیادہ ...
(۷) تمام عورتوں کے زیورات اور ... وغیرہ

# دیسی یاسمین

## ریاست بھوپال میں ماتمی جلسہ

عالیجناب نواب ... محسن الملک میجر جنرل حمید اللہ خان ... بہادر
مرحوم کی وفات حسرت آیات نے اہل بھوپال کے دلوں پر
جو اندوہ و الم طاری کر دیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ
مرحوم نے کیونکر ... اخلاق اور ... رعایا
کے قلوب کو تسخیر کر لیا تھا۔ اس وقت تمام باشندگان بھوپال
... رنج و غم کے احساس سے متاثر ہیں ... کوئی
... انتقال کر جانے سے ہو گیا ہے۔
... جنازہ کے ساتھ ... بہادری اور ... کے
... شہر کا شہر خاک ... جاتا تھا ... بھوپال کی
تاریخ ... رعیت ... اپنی مثال آپ ہے، اور ...
ہے کہ بھوپال شہر کی آبادی ... اور ... ہزار سے
... جنازہ مرحوم کے ساتھ تیس ہزار سے زیادہ مجمع کا ہونا
ظاہر کرتا ہے کہ بیرون شہر مضافات سے لوگ بھی اس ...
... کے لئے بڑے ... مسافت آ گئے تھے۔
... کی موجودگی قابل ذکر ہے اور حضور نواب ...
صاحب بہادر ... حمید اللہ خان صاحب بہادر دونوں برادران
نواب مرحوم کی حالت اس وقت ... قابل افسوس اور ...
دیکھنے والوں سے دیکھا نہ جاتا تھا اور اپنے شاہزادہ ...
... کوئی ضبط نہیں کر سکتا تھا ... جنازہ ...

کی رسم ادا ہو گئی تو لوگ بادیدۂ حسرت و یاس واپس آتے ہے۔ مساکین و فقرا کو اسقدر خیرات ملا اور نقد دیگئی کہ بیسوں فقیر سیر ہو گئے اور مساکین فارغ البال ہو گئے۔ خیرات کا فیاضانہ سلسلہ ابھی جاری ہے اور عرصہ دراز تک جاری رہیگا۔ دو بجے جنازہ سے شہر دیکھنے کے قابل نہیں تھا۔ ہر دکان بند تھی رستہ ایسا سنسان ہو گیا ان عجب بھیانک منظر تھا۔ اسدن بھی یہی عالم رہا۔ پانچویں دن جمعہ تھا۔ اسدن ایک مشترکہ جلسہ تعزیت شش محل کے سامنے سر اسمرحمن خانصاحب سی۔ آئی۔ ای کے زیر صدارت شام کیوقت منعقد ہوا۔

اس جلسہ میں حاضرین کی تعداد جسمیں ہندو مسلمان۔ پارسی اور دیگر اقوام کثیر تعداد میں شریک تھیں قریب پانچ ہزار کے ہوگی اور عائدین شہر اور حکام ریاست اور وکلا اور شرفاد تجار بکثرت موجود تھے اور مرحوم رعیت ... بھی ... تھی۔ مولوی عبد الرحمن نے رزو لیوشن ہمدردی پیش کیا اور قاضی مولوی محمد ... اور دیگر صاحبان کی ... میں تائیدین پیش ہوئیں۔ بعدہ ایک نظم جناب کوثر ... سے پڑھی جس سے حاضرین آبدیدہ ہو گئے تو حاضرین ... لگیں۔ آخر میں سر اسمرحمن خانصاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای صدر جلسہ نے حضور محسن الملک پرنس ... خان صاحب مرحوم سے ... اور ... ہوں سے ہیں ایک مختصر ... تقریر کی اور حضور پرنس مرحوم کے اوصاف حمیدہ و خصائل ... میں بیان کرنے کے بعد جناب ... کی ... تعریف کی اور ... بھوپال سے ... مرحوم اور ... سے بالخصوص اسوقت اور زمانہ علالت پرنس مرحوم میں جس خلوص اور ہمدردی کا اظہار کیا اور اس ... اور حضور ... قلب سے دعائیں مانگیں اس سے مرحوم بہت زیادہ متاثر ہوئے تھے اور مجھ سے ارشاد فرمایا تھا کہ ... کا شکریہ ... کروں اور ... ارادہ تھا اور کئی بار افسوس سے فرمایا کہ اگر خدا نے ... شفا بخشی تو ملک کی حد سے زیادہ ... حضرت ... کرونگا۔ پھر صاحب صدر نے دعائے مغفرت کیلئے ارشاد فرمایا جسپر خشوع و خضوع سے دعا پڑھی گئی اور ہندو و مسلمانوں نے متفقہ آواز میں بار بار آمین کہا۔

## ممالک آصفیہ اور احترام ماہ صیام

اعلیٰحضرت حضور نظام نے ممالک محروسہ کے تمام سرکاری دفاتر رمضان شریف کی حرمت و جلال کے احترام میں ابتدائے ۳۰ شعبان لغایت ۲ شوال بند کر دیئے ہیں۔ اسکے علاوہ فرمان خسروی صادر ہو چکا ہے کہ کسی مسلمان کا ہوٹل یا کھانے پینے کی دوکان اس مبارک مہینے کے بابرکت ایام میں طلوع آفتاب سے بلا افطار تک کھلی نظر آئے۔ ... کی فروخت بھی کامل ایک ماہ تک کیلئے بند کر دی گئی ہے۔ ایٹ ہوم گارڈن پارٹی اور دیگر اکل و شرب کے مشاغل کے خلاف امتناعی احکام بھی صادر کر دیئے گئے ہیں۔ ضرورت ہے کہ دوسری اسلامی ریاستیں بھی حضور نظام کی تقلید سے اسلامی رواداری کا ثبوت دیں۔

## دار الریاست مصطفیٰ آباد عرف رامپور

### ماہ صیام کی آمد

الٰہی شکر تیرا پھر مہ صیام آیا — عبادتوں میں عبید کا پیام آیا

ہزار ماہ سے بہتر ... برکات ... — اسی مہینے میں اللہ کا کلام آیا

گھڑی وہ کیسی مبارک ... — جو ... عرش ... جب پیام آیا

جب بھی بگڑی بنی ... اپنا — تو زندگی کے لئے آخری ... آیا

میں ... ورد نام ... — کہ جیسے نام خود اللہ کا سلام آیا

ہے زندگی ... خوش ... — ... اسلام ... جو کام آیا

... حضور ... سب ... — ہو ... جب ... اللہ ... آیا

نبی ... اسلام کی سر ... — ہوئے ... کفر کی ... پیام آیا

... کہ دن بھر آسمان ... تھا ... شام ۲۹ شعبان ۱۳۵۰ھ یوم شنبہ مطابق ۹ ماہ اپریل ۱۹۳۲ء کو رویت ماہ صیام ہو گئی اور حسب معمول توپخانہ سے تہنیت ہلال کی اسلامی سر ہوئی۔ اسیوقت سے مسلمانوں میں اہتمام شروع ہو گیا۔ مسجدیں آباد اور پر نور نظر آتی ہیں۔ زمین و زمان میں انوار و برکات کے آثار ہویدا ہیں اور مسلمان صائم ہیں۔ مولائے عز و جل مسلمانوں کو ماہ مبارک کے حقیقی برکات و ملا مال فرمائے۔ امید ہے کہ ابکی مرتبہ بہت کم اختلاف رویت میں ہوگا۔ ہمنے آج مقالہ افتتاحیہ میں مختصر فضائل ماہ مبارک گذارش کئے ہیں اور ... برکات ... میں حاصل فرمائیے۔

**عرس** شریف حضرت صدر طریقت جناب مخدوم شاہ محمد حسن صاحب صابری چشتی قادری حنفی قدس سرہ رحمۃ اللہ علیہ کا ۲۵ سے ۳۰ شعبان تک آپکے مزار شریف واقع محلہ ... میں

گئے ہیں۔ اور آپ کے بڑے صاحبزادہ جناب حکیم شاہ ... صاحب قبلہ کے بدولت خیر و برکت سے ہوا۔ ... رمضان المبارک حضرت ... نے دعا کو ... ختم قرآن مجید ... مزار پر ... لیکن ... احساس ہوتے لگتا ہے کہ حضرت ... والد ... مجلس میں روحانی سماں نظر آتی ہے۔ اور ... ایسے جذبات ظاہر ہوتے ... قدم بڑھنے کی توفیق عطا کرے اور ... بزرگان طریقت ... ترقی درجات ... صاحبزادگان ... مبارک ... کی ترقی کے لئے بھی ہم ... ہیں۔

## نوٹس نسبت کھانے وجوہ (قاعدہ ۵)

بحکم جناب سب جج بہادر بریلی

بعدالت سب ججی بریلی مقام بریلی ضلع بریلی

متفرقات نمبر اجراء ۶۳ بابت سنہ ۱۹۲۳ء

صاحب ... بنام مسماۃ زیبا النساء بیگم بنام عبدالحمید خان وغیرہ۔

بنام

مسماۃ زیبا النساء بیگم زوجہ عبدالرحیم خان و عبدالحمید خان و عبدالرحیم خان و احمد سعید خان و عبدالحکیم خان اقوام پٹھان ساکنان بریلی محلہ ... وارد۔

چونکہ ڈگری دار نے درخواست اس عدالت میں گذرانی ہے کہ جائداد ... کو نیلام کیا جائے لہذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ تم اصالتاً یا معرفت کسی وکیل کے جو حالات مقدمہ سے بخوبی واقف ہو بتاریخ ۱۰ ماہ اپریل سنہ ۱۹۲۴ء بوقت ۱۰ بجے قبل دوپہر اس عدالت میں حاضر ہو کر درخواست کے خلاف وجہ دکھاؤ اگر ایسا نہ کروگے تو درخواست مذکور تمہاری غیر حاضری میں یکطرفہ سماعت ہوگی۔ اور یہ قیاس کیا جائیگا کہ تم اس مقدمہ میں ... مقرر کئے جانے ... رضامند ہو

... جو کچھ عذر رکھتے ہو پیش کرو۔

آج بتاریخ یکم ماہ اپریل سنہ ۱۹۲۴ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا

دستخط

(مہر عدالت)

## نوٹس تاریخ مشتہری نسبت تنقیح شرائط اشتہار نیلام

(آرڈر ۲۱ ۔ قاعدہ ۶۶)

بحکم جناب سب جج بہادر بریلی

بعدالت سب ججی بریلی مقام بریلی ضلع بریلی

مقدمہ نمبر اجراء ۶۳ بابت سنہ ۱۹۲۳ء

صاحب ... بہادر طالب خرچہ ڈگریدار بنام مسماۃ زیبا النساء بیگم وغیرہ بنام عبدالحمید خان وغیرہ مدیونان۔

مسماۃ زیبا النساء بیگم زوجہ عبدالرحیم خان و عبدالحمید خان و عبدالحکیم خان و احمد سعید خان و عبدالرحیم خان اقوام پٹھان ساکنان بریلی محلہ ... وارد۔

چونکہ مقدمہ مندرجہ عنوان صاحب ... بہادر بریلی ڈگریدار نے واسطے نیلام جائداد کے درخواست گذرانی ہے لہذا آپکو اطلاع دیجاتی ہے کہ تاریخ ستر ماہ اپریل سنہ ۱۹۲۴ء واسطے طے کرنے شرائط اشتہار نیلام کے مقرر ہوئی ہے۔

آج بتاریخ یکم ماہ اپریل سنہ ۱۹۲۴ء بثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا

(دستخط بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

## خلاصہ خبر وطن

**علیگڑھ** شہر میں ... طاعون زور شور سے پھیلا ہوا ہے ... یونیورسٹی کی طرف سے لڑکوں کو شہر میں ... ممانعت کی گئی ہے ... کہ وہ ... پاس حاصل کرنے کے بعد شہر میں جائیں ... لڑکا بغیر پاس کے شہر میں جاتا ہے تو ... شہر کے ... مقرر کر دیئے گئے ہیں ... اور شہر میں داخل نہیں ہونے دیتے۔ خود ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب پرووائس چانسلر مسلم یونیورسٹی بھی ان باتوں کا ... رکھتے ہیں ... کی شب کو جبوقت کہ ڈاکٹر صاحب ... شہر جا رہے تھے ... چند لڑکوں کو روک کر واپس کر دیا کیونکہ وہ بلا پاس کے شہر میں گشت کر رہے تھے۔ اسکے علاوہ بھی یونیورسٹی کی طرف سے چند انتظامات کئے گئے ہیں ... سخت ضرورت کیوقت شہر میں ...

**لفٹننٹ** کرنیل ای۔ جی۔ گریس سپرنٹنڈنٹ پولیس ... کی جگہ پر بطور ... مقرر ہوئے ہیں۔

# علمی جواہر ریزے

نیر اعظم روہیلکھنڈ مراد آباد کا ۴۹ سال کا پرانا اور معزز اور زیادہ چھپنے والا گوشش بیان اخبار ہے گورنمنٹ کا وفادار اور رعایا کا دلسوز وکیل ہے اسلامی و قومی درد کے ساتھ پبلک کے ہوا امن بھی ہمیشہ پیش نظر رکھتا ہے ۲۰×۲۶ کے ۱۲ صفحہ کلان ہر ہفتہ وار شائع ہوتا ہے سالانہ چندہ پیشگی للعہ ہے صرف ایک آنہ بھیجکر نمونہ طلب کیجئے پسند خاطر ہونے پر قدر دانی فرمایئے۔ تجارتی سوداگران کے اشتہارات کیواسطے بہترین ذریعہ ہے

**گنج شایگان** عہ۔ دنیا بھر کی سلطنتوں کے سونے چاندی تانبے کے سکوں کی تصویریں ہیئت وغیرہ دو جلد عہ

**مخزن الفوائد**۔ دنیا بھر کے اوزان پیمانے تصاویر سکہ جات اور مختلف صنعتیں دو جلد عہ

**تاج و نشان**۔ دنیا بھر کی سلطنتوں ریاستوں کے تاج و نشان جھنڈے وغیرہ کی تصاویر دو جلد عہ

**دستار و کلاہ**۔ تمام دنیا کی مختلف قسم کی پگڑی۔ ٹوپی کنٹوپ۔ خود۔ شملہ عمامہ وغیرہ کی تصاویر ۱۲

**ملہم تاریخ**۔ فن تاریخ گوئی کے تمام قواعد خاص کر اس فن کے صنائع بدائع اردو میں عہ

**جنگ یورپ**۔ اس جنگ کے مفصل حالات و تحقیقی واقعات کی پہلی کتاب قیمت ۱۲

**آئینہ جنگ**۔ جنگ یورپ کی نہایت کارآمد مفصل اور مبسوط ڈائرکٹری قیمت ۱۲

**تاریخ خیر پور سندھ**۔ تین حصہ ریاست کی تاریخ۔ معاصرین کا تذکرہ۔ ایڈیٹر کا سفرنامہ قیمت

**کنز الطغرائی**۔ قدیم و جدید ... نایاب طغرے ایک ایک صفحہ کلان پر قیمت ۱۲

**تاریخ اودھ**۔ برہان الملک کے عہد سے واجد علیشاہ تک کے مفصل حالات ... جلد قیمت

**تذکرۃ السلوک**۔ اردو میں فلسفہ اور حکمت

کرتے ہوئے ... مصطلحات صوفیہ قیمت ۱۲

**احسن الاذکار**۔ غوث پیر صاحب کی مفصل سوانح کرامات۔ حالات حسب و نسب وغیرہ اور مناقب قیمت ۱۲

**اصول فقہ**۔ اردو فقہ میں نہایت مفصل اور مشرح پہلی کتاب طلبہ کو نہایت مفید ہے قیمت ۱۲

**بحر الغرائب**۔ طریقہ اسماء جفریہ و شرح و خواص اسمائے ... مفصل قیمت ۸

**تاریخ بوہران**۔ بوہرہ قوم کی محققانہ اور مستند تاریخ کلاں و خورد قیمت ۱۲ و ۸

**مرقع کالج علیگڑھ**۔ کالج اور بورڈنگ کے عجیب روایات و حکایات قابل دید ۱۲

**سوانح عمری**۔ مہاراجہ چندو لعل پرشاد سابق پیشکار ریاست آصفیہ قیمت عہ

**افسون**۔ مہذب پارسی کا ناول بی بی بچوں کے پڑھنے کے قابل شفتہ کا سچا مذاق ہے۔ ۱۲

**المشتہر منیجر نیر اعظم بک ایجنسی مراد آباد**

مطبع حسنی ریاست رامپور میں حسب الارشاد مولوی محمد حسن خان صاحب مرحوم مغفور باہتمام سید محمد فضل حسن صابری اڈیٹر و منیجر و پرنٹر کے چھپا اور مشتہر ہوا